REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

رجسٹرڈ شینہ

فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۲۲ امان ۱۳۳۷ ہش ۔ ۲۲ مارچ ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۶۹

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

# اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ آج نیویارک سے ماسکو جا رہے ہیں

## آپ روسی زعماء سے تخفیف اسلحہ و سربراہوں کی عالمی کانفرنس کے مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے

نیویارک ۲۱ مارچ۔ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ ماسکو جانے کے لئے آج نیویارک سے سٹاک ہالم روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ سٹاک ہالم میں ایک روز قیام کرنے کے بعد اتوار کے روز بذریعہ ہوائی جہاز روس کے دارالحکومت روانہ ہو جائیں گے۔

سابقہ پروگرام کے مطابق انہوں نے گزشتہ ہفتہ کے اواخر میں ماسکو جانا تھا لیکن بعض ضروری کاموں کی وجہ سے انہیں اپنی روانگی ملتوی کرنا پڑی۔ خیال ہے وہ روسی زعماء سے تخفیف اسلحہ کے مذاکرات میں موجودہ تعطل اور اس سال کے آخر میں سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس طلب کرنے کے امکان پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ مسٹر ہمرشولڈ چاہتے ہیں کہ سربراہوں کی کانفرنس اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں منعقد ہو۔ ماسکو سے وہ تین دن کے سرکاری دورے پر لندن جائیں گے۔ اور ان مسائل کے بارہ میں برطانوی زعماء سے بات چیت کریں گے۔

## فرانس اور تونس کا باہمی تنازعہ منصفانہ طور پر حل ہونے کی توقع

### تونس کے یوم آزادی پر صدر حبیب بورقیبہ کی تقریر

تونس ۲۱ مارچ۔ تونس کے صدر جناب حبیب بورقیبہ نے اس توقع کا اظہار کیا ہے۔ کہ فرانس اور تونس کے باہمی تنازعات عنقریب منصفانہ طور پر حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کل یوم آزادی کے موقعہ پر دستور ساز اسمبلی کے ایک خاص اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا مجھے توقع ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کی مفاہمانہ کوشش بارآور ثابت ہوں گی اور اس تصفیہ کا جلد ایک منصفانہ حل نکل آئے گا۔ جو ہم سب کے لئے خوشی اور اطمینان کا موجب ہو گا۔

## میدان کے شہر پر باغیوں کا قبضہ

سنگاپور ۲۱ مارچ۔ پاڈانگ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق وسطی سماٹرا کی باغی حکومت کی فوجوں نے زبردست لڑائی کے بعد شمالی سماٹرا کے دارالحکومت میدان پر ایک بار پھر قبضہ کر لیا ہے۔ ریڈیو نے دعویٰ کیا کہ سرکاری فوجیں تمام دن کی خونریز لڑائی کے بعد فرار ہو گئیں۔ اور وہ اپنے پیچھے کافی مقدار میں گولہ بارود چھوڑ گئی ہیں واضح رہے کہ گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران اس اہم شہر پر دو بار سرکاری فوجوں نے اور دو بار باغی فوجوں نے قبضہ کیا ہے۔ اس کی آبادی چار لاکھ کے لگ بھگ ہے

۴۴ مقبوضہ کشمیر کے ذمہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ راجنی کے علاقہ میں یونینیم بھی بڑی تعداد میں موجود ہے۔

۴۴ جلاوطن کر دیا گیا ہے۔ جو اس وقت دہلی میں اپنا وقت گزار رہے ہیں۔

## نیویارک میں خوفناک آتشزدگی

نیویارک ۲۱ مارچ۔ نیویارک کے تجارتی مرکز میں خوفناک آتشزدگی سے آج اٹھارہ عورتیں اور چھ مرد ہلاک ہو گئے۔ آگ لگنے سے پہلے ایک دھماکہ ہوا جس سے بھگدڑ مچ گئی۔ اور چند افراد اسی افراتفری میں کچلے گئے۔

## محب وطن کشمیری لیڈروں کی گرفتاری

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ مقبوضہ کشمیر سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق وہاں محب وطن سیاسی جماعتوں کے تمام قابل ذکر لیڈروں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پلیبسائٹ فرنٹ کی تنظیمی کمیٹی کے چالیس میں سے ۲۵ ارکان اس وقت جیل میں ہیں۔ اور تین کو ۴۴

## مکرم السید سلیم الحسن الجابی شام واپس جانے کیلئے کراچی روانہ ہو گئے

ربوہ ۲۱ مارچ۔ ہمارے شامی بھائی مکرم السید سلیم الحسن الجابی صاحب اپنے وطن واپس جانے کے لئے مورخہ ۲۰ مارچ بروز جمعرات مع اہل و عیال چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی روانہ ہو گئے۔ بہت سے احباب نے سٹیشن پر پہنچ کر دلی دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔ مکرم جابی صاحب اور ان کے اہل و عیال ۳۱ مارچ کو بذریعہ بحری جہاز شام روانہ ہوں گے احباب بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں

## خطرناک راکٹ کی تلاش

لندن ۲۱ مارچ۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق کل رات جنوب مغربی انگلستان میں ڈورچیسٹر کے مقام پر ایک طیارے سے ایک خطرناک راکٹ گر پڑا۔ پولیس اسے سرگرمی کے ساتھ تلاش کر رہی ہے

## بھارت میں ایٹمی بجلی گھر

نئی دہلی ۲۱ مارچ بھارت کے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر ہومی بھابھا نے پارلیمنٹ میں کل کہا کہ اگر فوری طور پر کام شروع کر دیا جائے تو ۱۹۶۵ء تک بھارت میں ایٹمی قوت سے چلنے والا بجلی گھر تعمیر ہو سکتا ہے آپ نے بتایا کہ جنوبی بھارت میں ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ ٹن کے ۴

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۵۸ء

# الحاد کا چیلنج

اللہ تعالےٰ کے منکر تو شروع سے ہی ہوتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ مغربی مادہ پرستی کی وجہ سے چلی ہے الحاد نے آہستہ آہستہ ایک منظم صورت اختیار کرلی ہے۔ عیسائیت نے یورپ کو بے شمار مختلف دیوتاؤں سے رہائی دلائی۔ لیکن اس نے حضرت مسیح علیہ السلام کو یہاں ایک عظیم بت کی شکل دیکر ان تمام خرافات کو جو بت پرستی کے لوازمات میں سے تھیں۔ عیسائیت میں داخل کرلیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالےٰ کا فرستادہ دین جس کی اشاعت کے لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے توہمات کا پلندہ بن کر رہ گیا صلیب پرستی۔ کفارہ عشاء ربانی وغیرہ باتیں محض ایسی رسوم ہیں جنکو دین ہدایت کے ساتھ قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں یہ توہم پرستی اتنی بڑھ گئی۔ کہ آخر بعض سنجیدہ لوگ اس سے بدکنے لگے۔ اور جب وہ بعد میں اسلامی دنیا سے دوچار ہوئے تو وہ اس خیالی دین سے بالکل بیزار ہو گئے۔ چونکہ مسلمانوں اور یورپ کے عیسائیوں میں باہم ایک جنگ کا دور شروع ہوگیا۔ اس لئے مسلمان علماء کو یہ موقعہ نہ مل سکا۔ کہ وہ یورپ کے سامنے اسلام کا صحیح چہرہ اس وقت پیش کرتے۔ لیکن اسلام سے ٹکراؤ کی وجہ سے جو بیداری اہل یورپ میں پیدا ہوچکی تھی۔ وہ اب دب نہیں سکتی تھی۔ عیسائیت سے عام بیزاری انہیں عقلیت پرستی کی طرف لے گئی۔ اور یونانی اور رومی فلسفہ جس کے ڈانڈے الحاد سے ملے ہوئے تھے۔ ان کی راہ نمائی کرنے لگا۔

حقائق کے تجسس کا جذبہ جو اسلامی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کرنے کی وجہ سے ان میں پیدا ہوا تھا اس نے علمی سائنس کی صورت اختیار کرلی۔ اور ان کا فلسفہ بھی اس رنگ میں رنگ گیا۔ انہوں نے اخلاقیات کی بنیاد اس ورلی دنیا میں تلاش کرنا شروع کردی اور مابعد الطبیعات کے عوامل سے بالکل انکار کردیا بعض علمائے عیسائیت نے نئی معلومات کے مطابق عیسائیت کی تشریح کرنے کی کوشش کی . . . . . . .

. . . اور آج تک کوشش کی جاتی ہے۔ مگر الحاد کی رو جو چل چکی تھی۔ وہ بند نہ ہوئی۔ بلکہ روز بروز بڑھتی ہی چلی گئی۔

اب یورپ میں دو گروہ پیدا ہو گئے ایک مسخ شدہ عیسائیت کا حامی رہا اور دوسرا مذہب سے بالکل منکر ہوگیا۔ علمی سائنس کی ترقی اور اس کی وجہ سے صنعت و حرفت اور تجارت میں جو ترقی ہوئی وہ اتنی جاذب اور موثر تھی۔ کہ یورپ میں خدا پرستی کا شعور کمزور سے کمزور ہوتا چلا گیا۔ تا آنکہ ایک ایسا معاشرہ پیدا ہوگیا جس کو آج نظام سرمایہ داری کا نام دیا جاتا ہے اس طرح صنعت و حرفت اور تجارت نے اقتصادی بنیادوں پر یورپ کے معاشرہ کو دو نئے گروہوں میں تقسیم کردیا۔ ایک گروہ سرمایہ داروں کا۔ اور ایک مزدوروں کا۔ سرمایہ داروں کا گروہ اگرچہ چھوٹا ہے۔ لیکن تمام پیداواری قوت ان کے ہاتھوں میں آگئی ہے۔ اور عوام کی ایک عظیم اکثریت صفر الیدین ہوکر سرمایہ داروں کی غلام بن گئی ہے۔

یہ حالت ایسی نہ تھی کہ جس کا ردعمل نہ ہوتا۔ چنانچہ کئی ایک تحریکیں سوشلزم کے نام سے پیدا ہوئیں۔ جن کی آخری اور نہایت موثر صورت اشتراکیت ہے۔ اور آج مشرقی یورپ جس میں روس پیش پیش ہے اس کا علمبردار ہے۔

اشتراکیت کا دعوےٰ یہ ہے کہ وہ جماعتی تفریق کو جو سرمایہ داری اور مزدوروں کی صورت اختیار کرگئی ہے صفحہ دنیا سے مٹانے کے لئے اٹھی ہے۔ لیکن چونکہ یورپ کی عام ذہنیت مادہ پرستانہ ہوچکی ہے۔ اس لئے اشتراکیت نے بھی اپنے فلسفہ کی بنیاد الحاد پر رکھی۔ اور اس میں اتنا غلو کیا کہ مذہب اور خدا تعالےٰ کے نام سے اسے چڑ پیدا ہوگئی۔

حقیقت یہ ہے کہ خود سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد بھی جس کو درہم برہم کرنے کے لئے اشتراکیت بطور ردعمل کے نمودار ہوئی عملاً الحاد پر ہی قائم تھی۔ اس لئے یورپ میں اٹھنے والی کوئی اصلاحی تحریک مادہ پرستی کے حدود سے باہر جا ہی نہیں سکتی تھی۔ کیونکہ انہوں نے عقلیت کو ہی اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا ہوا ہے۔ اس لئے یہ تعجب خیز نہیں ہے۔ کہ اشتراکیت نے خدا پرستی کے خلاف محاذ قائم کرنا اپنے بنیادی اصولوں میں داخل کرلیا۔ لہٰذا اس میں بھی کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کہ روس کی کمیونسٹ پارٹی جو روس میں واحد پارٹی ہے۔ اور جو وہاں تمام سیاہ سفید کی مالک ہے۔ مذہب اور خدا پرستی کے خلاف پُرزور اور منظم پروپیگنڈا کرتی رہتی ہے۔ چنانچہ اخبارات میں اکثر اس کے متعلق ذکر آتا رہتا ہے۔ ایک حالیہ خبر ملاحظہ ہو۔

"برلن ۱۱ مارچ ماسکو ریڈیو نے اس ہفتے مذہب کے خلاف ایک طویل تقریر نشر کی ہے۔ جس میں اشتراکیت کے اس نظریئے پر سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے۔ کہ خدا کا وجود تسلیم کرنا غلطی ہے۔ یہ تقریر ۱۲ مارچ کو ماسکو ریڈیو کی ملکی نشریات میں شامل تھی۔ اور اس میں خدا کی ہستی پر ایمان رکھنے کو فریب اور وہم قرار دیا گیا۔

مقرر نے کہا اب بھی ایسے لوگ خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ جو خدا کی ہستی پر ایمان ترک نہیں کرتے دراصل ہر مذہب کا بنیادی عقیدہ کسی نہ کسی مافوق البشر ہستی پر ایمان لانا ہے۔ جو ہماری باتوں کو سنتی اور سمجھتی ہے۔ لیکن یہ عقیدہ خود فریبی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ آگے چل کر مقرر نے کہا مختلف مذاہب کے نمائندے خدا کے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں حقیقت اور سچائی سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ ان کے کسی بھی دعوے کو ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ یہ دعوے بے بنیاد اور واہمے ہیں۔

مقرر نے بڑے فخر سے ایک روسی سابق پادری کا بیان نقل کیا۔ کہ اگر خدا موجود ہے تو وہ لازماً سب سے بڑا مجرم ہے۔ اس کے علاوہ اس نے فرانسیسی ادیب سٹنڈل کا یہ جملہ بھی نقل کیا کہ خدا کے متعلق صرف یہی کہا جاسکتا ہے کہ اس کا کوئی وجود نہیں۔ تقریر کے آخر میں کہا گیا۔ مذہب کمزوروں کا حصہ ہے طاقتوروں کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا"

بظاہر یہ ایک نہایت خطرناک صورت حال ہے۔ اور دنیا کے موجودہ رجحانات کو دیکھ کر یہ نتیجہ نکالنا غلط نہیں ہے کہ اگر اس رجحان کو روکنے کا انتظام نہ ہوا۔ تو کسی دن تمام دنیا الحاد کے جنگل میں آجائیگی کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ دنیا زیادہ سے زیادہ مادہ پرستی کی قائل ہوتی جارہی ہے

روسی ریڈیو کے مقرر نے جو قابل غور اور خطرناک بات کہی ہے وہ یہ ہے کہ

"مختلف مذاہب کے نمائندے
خدا کے بارے میں جو کچھ کہتے
ہیں حقیقت اور سچائی سے
اس کا کوئی تعلق نہیں۔ ان
کے کسی بھی دعوے کو
ثابت نہیں کیا جاسکتا۔
کیونکہ یہ دعوے بے بنیاد
اور واہمے ہیں۔"

یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے جو مذہبی لوگوں کو الحاد کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر خدا پرست اپنے دعوے کو ثابت نہیں کرسکتے۔ تو الحاد کی فتح تسلیم کرلینی چاہیئے۔ ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ

"اگر خدا پرست اپنے
دعووں کا ثبوت نہیں
دے سکتے تو انہیں
ہتھیار رکھ دینے چاہئیں"

یاد رہے کہ آج کا ملحد اور منکر خدا بھی محض ڈھکوسلوں کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ بے شک منطقی ثبوت کی بھی بڑی قیمت ہے۔ مگر آج کا عام انسان بھی محض تھیوری کو یقینیت کا درجہ نہیں دیتا۔

(ماتی عشیری)

# فیضانِ نبوّتِ محمّدیہ

(تقریر جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

ما کان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولٰکن رسول اللہ وخاتم النبیّٖن وکان اللہ بکلّ شیءٍ علیماً ۝

(سورۃ احزاب)

احباب کرام۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر میں نے "فیضانِ نبوّتِ محمدیہ" پر اپنے خیالات پیش کئے تھے میری وہ تقریر ایک عمومی رنگ رکھتی تھی۔ لیکن آج کی تقریر اسی موضوع پر ایک خصوصی رنگ رکھتی ہے۔ نظارت کی ہدایت کے ماتحت آج میں اپنے عقیدہ کا غیر مبایعین کے عقیدہ سے موازنہ کرنا چاہتا ہوں۔ اور یہ بتانا چاہتا ہوں کہ "فیضانِ نبوّتِ محمدیہ" کے بارہ میں ہمارے اور غیر مبایعین کے نقطۂ نگاہ میں کیا اختلاف ہے اور اس اختلاف کا نتیجہ کیا ہے۔ ہمارے عقیدہ پر وہ کیا اعتراضات کرتے ہیں اور ان اعتراضات کے جوابات کیا ہیں۔

## خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ ختمِ نبوّت کی حقیقت

احباب کرام۔ گزشتہ سال میں نے بتایا تھا کہ سرورِ کائنات فخرِ موجودات سیّدِ ولدِ آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوّت اپنے اندر ایک نرالی شان رکھتی ہے اور حضور علیہ السلام کو انبیاء میں سے ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے یعنی نبوّتِ محمدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاتم النبیّٖن کے مقام پر کھڑا کرتی ہے اور آپ کا خاتم النبیّٖن کا مقام یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام انبیاء کے کمالات کے جامع تھے۔ یعنی جو جو کمال حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک کسی نبی کو حاصل ہوا۔ وہ سب کمالات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ بابرکات میں جمع تھے۔ اس سے بڑھ کر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہ صرف تمام انبیاء کے کمالات کے جامع تھے بلکہ نبوّت کے کمالات کے حاصل کرنے میں آپ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے۔

اور میں نے بتایا تھا کہ جس کی نبوّت کی شان اس انتہائی نقطہ پر ہو اسکے فیضان کا مقام بھی تمام انبیاء کے مقابلہ میں بلند ہونا چاہیئے۔ یہ بحث میں نے عقلی طور پر بھی کی تھی۔ اور دلائلِ قرآنیہ کی رو سے بھی کی تھی۔

## فیضانِ نبوّتِ محمدیہ

آج میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ سیّدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عقیدہ فیضانِ نبوّتِ محمدیہ کے بارہ میں کیا ہے اور اس کے بالمقابل غیر مبایعین اس عقیدہ میں کس مقام پر کھڑے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے افاضۂ روحانیہ کا مقام بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صاحبِ خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ یعنی آپ کی پیروی کمالاتِ نبوّت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔ یہ قوّتِ قدسیہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں۔" (حقیقۃ الوحی ص۹۷ حاشیہ)

اس عبارت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاتم النبیّٖن کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں ایک جامع قوّت موجود ہے۔ اس طرح کہ آپ کی پیروی سے کمالاتِ نبوّت بھی ملتے ہیں جس کے نتیجہ میں انسان کو مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا شرف حاصل ہوتا ہے اور انسان محدثیت کا مقام پاتا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ قوّتِ قدسیہ بھی حاصل ہے کہ آپ نبی تراش ہیں۔ یعنی آپ کی پیروی اور روحانی فیضان سے آپ کا اُمّتی مقامِ نبوّت بھی پا سکتا ہے۔ گویا صرف یہی نہیں کہ آپ کی پیروی میں مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا شرف حاصل کر کے ایک اُمّتی محدّث بن سکتا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر آپ کی پیروی میں اور آپ کے افاضۂ روحانیہ سے آپ کا ایک اُمّتی نبی بھی ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "یہ قوّتِ قدسیہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں"۔ پس خاتم النبیّٖن کا مقام یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں حضور کے روحانی فیضان سے آپ کے اُمّتی کو ایسا بلند مقام حاصل ہو سکتا ہے جو پہلے نبیوں کی پیروی اور ان کے فیضانِ روحانی سے ان کے اُمّتیوں کو حاصل نہیں ہوا اور یہ حاصل ہو بھی نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "یہ قوّتِ قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں دی گئی"۔ اگر یہ قوّتِ قدسیہ کسی اور نبی کو بھی ملی ہوتی تو پھر تو وہ نبی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تفسیر کے لحاظ سے خاتم النبیّٖن بن جاتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ قول نادرست قرار دینا پڑتا۔ کہ یہ قوّتِ قدسیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک چونکہ یہ وصف صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ آپ کی پیروی کمالاتِ نبوّت بخشنے کے ساتھ نبی تراش بھی ہے اسلئے خاتم النبیّٖن صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی قرار پائے کسی اور نبی کو نبی تراش ہونے کا مقام حاصل نہیں۔ غیر مبایعین کا نقطۂ نگاہ اس حوالہ کے متعلق یہ ہے کہ نبی تراشش سے مراد اس جگہ محدّث تراش ہے۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی محدّثیت سے آگے انسان کو نہیں لے جا سکتی اور محدّث نبوّت کی شان ناقص طور پر رکھتا ہے نہ کامل طور پر۔

## ایک سوال

ان کی ایسی تشریح پر ہمارا ان سے ایک سوال ہے۔ کہ اگر اس حوالہ کا مفہوم یہی ہے جو آپ لوگ پیش کر رہے ہیں تو پھر آپ لوگوں کو تمام انبیائے کرام کو خاتم النبیّٖن ماننا چاہیئے۔ اسلئے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر جس قدر انبیاء آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک دُنیا میں آئے ہیں ان کی پیروی میں محدّثیت کا مقام تو ان کے اُمّتیوں کو ضرور حاصل ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ خود سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:۔

"قد کان فیمن قبلکم من الاُمم رجالٌ یکلّمون من غیر ان یکونوا انبیاء"

(صحیح بخاری مناقب حضرت عمرؓ)

کہ پہلی قوموں میں ایسے لوگ ہوئے ہیں جو نبی تو نہ تھے مگر خدا تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف رکھتے تھے۔ بخاری شریف کی دوسری حدیث میں انہی لوگوں کو محدّث قرار دیا گیا ہے اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام براہینِ احمدیہ میں فرماتے ہیں:۔

"محدّثیت کا منصب اس اُمّت کے اندر اس کثرت سے ملا ہے کہ کوئی غافل اور بے خبر آدمی ہی اس کا انکار کر سکتا ہے"۔

مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنا مقام یہ بیان فرماتے ہیں کہ:۔

"اس اُمّت میں ہزارہا اولیاء ہوئے اور ایک وہ بھی ہوا جو نبی بھی ہے اور اُمّتی بھی ہے"۔

(حقیقۃ الوحی ص۲۸ حاشیہ)

گویا فرماتے ہیں کہ تیرہ سو سال کے اندر

امتی نبی کوئی نہیں ہوا۔ امتی نبی صرف میں ہی ہوا ہوں۔ گو مجھ سے پہلے اولیاء اللہ اس امت میں بے شک گذرے ہیں اور ہزاروں گذرے ہیں۔ مگر وہ نبی نہ تھے پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام امتی نبی ہونے کے لحاظ سے تیرہ سو سال کے اولیاء اللہ میں سے ایک مخصوص مقام ہے اور یہ مقام محدثیت کے مقام سے یقیناً بلند بالا ہے اور آپ کا یہ مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی تراش ہونے کا ایک روشن ثبوت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاتم النبیین کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"ماحصل اس آیت کا یہ ہے کہ نبوت گو بغیر شریعت ہو اس طرح پر تو منقطع ہے کہ وہ براہِ راست مقام نبوت حاصل کرے لیکن اس طرح پر ممتنع نہیں کہ وہ نبوت چراغ نبوت محمدیہ سے مکتسب اور مستفاض ہو۔ ایسا نبی ایک جہت سے امتی ہوگا۔ اور دوسری جہت سے نبی"

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی وچکڑالوی صٓ)

یعنی نبوت ایک طرح سے منقطع ہے اور ایک طرح سے جاری ہے۔ براہ راست نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں آسکتا۔ لہذا براہِ راست نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ لیکن وہی نبوت جو براہ راست ملا کرتی تھی ایک دوسرے پہلو یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کے روحانی فیضان کے لحاظ سے جاری ہے ممتنع نہیں۔ اس عبارت میں محدثیت زیر بحث نہیں بلکہ نبوت مطلقہ زیر بحث ہے جو ایک لحاظ سے منقطع قرار دی گئی ہے اور دوسرے لحاظ سے غیر منقطع اور جاری قرار دی گئی ہے۔ جاری صرف اس لحاظ سے ہے کہ وہ نبوت چراغ نبوت محمدیہ سے مکتسب اور مستفاض ہو۔

## مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک ختم نبوت کی حقیقت

میرے دوستو اور بھائیو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاتم النبیین کی جو تفسیر فرمائی ہے۔ جناب مولوی محمد علی صاحب جو جماعت لاہوری فریق کے سابق امیر تھے وہ بھی اسی تفسیر کے اس زمانہ تک قائل رہے جب تک وہ قادیان میں تشریف فرما تھے۔ اُس زمانہ میں مولوی صاحب موصوف فرماتے ہیں:۔

"سلسلہ احمدیہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے (گویا کوئی غلط معنے بھی خاتم النبیین کے ہیں جن کے خلاف جناب مولوی صاحب موصوف سچے معنے بتانے لگے ہیں) اور یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ خواہ نبی پرانا ہو یا نیا آپ کے بعد ایسا نہیں آسکتا جس کو نبوت بدوں آپ کے واسطہ کے مل سکتی ہو۔ آنحضرت صلعم کے بعد خدا تعالےٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دئے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر آپ کے اخلاق کاملہ سے نور حاصل کرتے ہیں ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا"

دیکھئے خاتم النبیین کی جو تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرما رہے ہیں۔ جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم بھی قادیان کے زمانہ میں اس کی پوری تصدیق فرما رہے ہیں کیونکہ اس وقت ان کا مذہب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیضان کے مقام کے متعلق وہی تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مذہب تھا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کئی کتابوں میں آیت اھدنا الصراط المستقیم کو پیش کرتے ہوئے اس کی یہ تفسیر فرمائی کہ امت محمدیہ کو وعدہ دیا گیا کہ اس دعا کے ذریعہ امت کے اندر نبی پیدا ہو سکتا ہے (ملاحظہ ہو حاشیہ ایک غلطی کا ازالہ و لیکچر سیالکوٹ)

## مولوی محمد علی صاحب کا اعتراف

جناب مولوی محمد علی صاحب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدم بقدم چلتے ہوئے اس آیت کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہمیں بھی یہ وسیع دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اس کی قبولیت بھی یقینی ہے مخالف خواہ کچھ معنی کرے۔ مگر ہم اس بات پر قائم ہیں کہ خدا نبی پیدا کر سکتا ہے۔ اور صدیق، شہید اور صالح کا مرتبہ عطا کر سکتا ہے۔ مگر چاہئیے مانگنے والا"

(باقی)

---

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

## غیر موصی احباب توجہ فرمائیں

پس اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیّت کی ہے۔ اس نے نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے۔ اور جس جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا ہے۔ اگر وہ اپنی ناداری کی وجہ سے حصہ نہیں لے سکا تو وہ اس تحریک کی کامیابی کے لئے مسلسل دعائیں کرتا ہے اس نے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے کی بنیاد رکھدی ہے۔ پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے۔ وہی جیتتا ہے!" (نظام نو صٓ)

## قابل مبارک باد اصحاب

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔ اور وہ مبارک دن آجائے۔ جب کہ چاروں طرف اسلام اور اسلام کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان دوستوں کو مبارک باد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔ اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی ہے جسے کور دہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں وہ نور نکلا جس نے دنیا کی ساری تاریکیوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر و غریب کو اور ہر چھوٹے بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی" (نظام نو صٓ)

حضور کے ان پاکیزہ اور بصیرت افروز اور ولولہ انگیز ارشادات کے بعد میں نہیں جانتا کہ میں کن الفاظ میں غیر موصی اصحاب کو وصیتیں کرنے کی طرف توجہ دلاؤں اور وہ الفاظ کہاں سے لاؤں۔

پس میں اپنے علم کی کم مائیگی بلکہ علم سے یکسر تہدستی اور تہی دامانی کا اقرار کرتے ہوئے حضور کے الفاظ میں ہی صرف اتنا عرض کرتا ہوں کہ "جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

## درخواستہائے دعا

(۱) میرے بیٹے اور بیٹیاں مختلف امتحان دے رہے ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب کرام ان سب کی اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے

سید محمد میاں سلیم ڈویژنل اکاونٹنٹ ورالائی پراونشل ڈویژن پی ڈبلیو ڈی لورالائی

(۲) بزرگوں اور دوستوں کی دعاؤں کے طفیل میری پوتی کو تو اب کافی آرام ہے مگر اب اس کا بڑا بھائی وحید احمد بیمار ہو گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ اس وقت بے ہوش پڑا ہے ہوش نہیں۔ بخار تیز ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت اس بچہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بھی دعا فرما کر خاکسار کو ممنون فرمائیں

خاکسار فضل حسین احمدی مہاجر ربوہ

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

# رمضان المبارک

(از مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال)

اللہ تعالیٰ نے انسان پر مختلف قسم کی عبادتیں فرض کی ہیں جن میں سے ایک روزہ بھی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

بنی الاسلام علی خمسٍ شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ واقامۃ الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ وصوم رمضان وحج البیت (بخاری)

کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس امر کی گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے اور محمد (صلعم) اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے یا ایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

یعنی اے مومنو تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بنو۔ روزہ ہر عاقل و بالغ۔ تندرست اور مقیم مرد و عورت پر فرض ہے اور یہ حکم ہر ملک اور ہر زمانہ کے لئے ہے . . . . . . اور کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس کو جان بوجھ کر بغیر کسی مجبوری کے چھوڑ دے۔

قرآن مجید۔ کتب فقہ اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

(۱) روزہ بیمار اور مسافر پر اس وقت فرض نہیں۔ جب تک کہ وہ سفر کی حالت میں رہے یا بیمار ہو لیکن جب وہ سفر سے واپس آ جائے یا بیماری سے صحت یاب ہو جائے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ روزہ رکھے۔ اور جتنے روزے چھوٹ گئے ہیں ان کو بعد میں پورا کرے

(۲) جو عورت دودھ پلانے والی ہو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئیے۔ کیونکہ اس طرح بچے کی صحت پر اثر پڑتا ہے ایسی عورتیں ایک مسکین کو روزانہ کھانا کھلا دیا کریں

(۳) حاملہ عورت کے لئے بھی یہی حکم ہے کہ اگر اس میں استطاعت ہو تو وہ بھی کھانا کھلا دیا کرے

(۴) ایسے بوڑھے مرد و عورت جن کے اندر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو اور روزہ رکھنے سے صحت گر جانے کا اندیشہ ہے وہ بھی فدیہ دے سکتے ہیں۔

(۵) روزے کی حالت میں اگر قے آ جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے (بحوالہ القدوری)

(۶) نکسیر پھوٹنے یا خون جاری ہونے سے بھی اگر وہ کافی تعداد میں ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۷) روزہ کی حالت میں اگر اسہال زیادہ تعداد میں آ جائیں تو فوراً روزہ توڑ دینا چاہئیے۔

(۸) اگر کوئی روزہ دار جان بوجھ کر کوئی چیز کھائے تو اس پر کفارہ ہے یعنی دو مہینے کے روزے رکھے یا ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے

(۹) روزہ کی حالت میں آنکھ میں سرمہ ڈالنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ مسیح موعود ص ۱۳۷)

(۱۰) روزہ کی حالت میں منہ میں پانی ڈال کر دیر تک رو کے رکھنا مکروہ ہے۔

(۱۱) حلق میں دوائی ڈالنا۔ تیل کی مالش مسواک یا برش کا استعمال کرنا روزہ کی حالت میں جائز ہے۔

(۱۲) روزہ کی حالت میں انجکشن نہیں لگانا چاہئیے۔

## روزہ کا وقت

روزہ کے شروع ہونے کا وقت وہ ہے جبکہ مشرق کی طرف سے صبح کی روشنی ظاہر ہو۔ گویا جب رات کی سیاہی سے صبح کی روشنی ظاہر ہو تو روزہ کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

روزہ افطار اس وقت کرنا چاہئیے جبکہ سورج غروب ہو جائے اور افطاری میں جلدی کرنی چاہئیے۔ حدیث میں آتا ہے وہ لوگ خدا کو محبوب لگتے ہیں جو فوراً سورج کے غروب ہوتے ہی روزہ افطار کریں اور صبح آخر وقت میں کھانا کھاتے ہیں

## نماز تراویح

رمضان المبارک کے مہینہ کے متعلق خدا نے فرمایا ہے کہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن شریف اتارا گیا۔ چونکہ قرآن کریم کو اس مبارک مہینہ سے ایک خاص تعلق ہے اس واسطے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس مہینہ میں قرآن مجید بہت پڑھا کرتے تھے۔ اس لئے اس مہینہ میں خاص طور پر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہئیے اسی طرح اس ماہ کے ساتھ نماز کا بھی خاص تعلق ہے۔ اس میں نماز تراویح (نوافل) پڑھنی چاہئیے۔ یہ نوافل رات کے پہلے حصہ میں یعنی عشاء کے بعد اور پچھلے وقت بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ ان نوافل کی رکعات تعداد آٹھ ہے۔ جماعت احمدیہ میں اس مبارک مہینہ میں ہر جگہ درس قرآن مجید اور نماز تراویح کا باجماعت انتظام ہوتا ہے . . . . . . جماعت کے ہر فرد کو ان میں شامل ہونا چاہئیے۔

## اعتکاف

اس مبارک ماہ میں ایک عبادت اعتکاف بھی ہے جو رمضان کے ہر عشرہ میں جائز ہے یعنی پہلے درمیانی اور آخری عشرہ میں لیکن آخری عشرہ میں بیٹھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ اس حصہ میں لیلۃ القدر آتی ہے۔ جس میں دعائیں بکثرت قبول ہوتی ہیں۔ اعتکاف کے دوران میں معتکف کو مسجد کے اندر ہی رہنا چاہئیے۔ ہاں کسی جامع میں جمعہ ادا کرنے یا قضائے حاجت کے لئے باہر جا سکتا ہے۔ عورتیں بھی پردہ کے انتظام کے ساتھ اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس عشرہ میں رات کا اکثر حصہ ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے

## برکات رمضان

(۱) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں روزوں کی فرضیت کا حکم دیا ہے۔ وہاں فرمایا ہے لعلکم تتقون کہ تا انسان روحانی ترقی کرے۔ گناہ سے بچے روزہ کے ذریعہ انسان کو یہ مشق کرائی جاتی ہے کہ وہ کام جو وہ نہیں کر سکتا اسے بھی کر سکے۔ مثلاً کھانا پینا انسان کے لئے کتنا ضروری ہے لیکن روزہ کے ذریعہ سے مشق کروائی گئی ہے کہ وہ بھوکا رہ سکے۔ گویا جب وہ حلال اشیاء کو چھوڑ سکتا ہے تو وہ حرام چیزوں کو کس طرح قبول کر سکتا ہے اور جب وہ جائز شہوات کو روک سکے گا تو حرام کیوں نہیں روک سکے گا۔

(۲) حدیث میں آتا ہے للصائم فرحتان کہ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہوتی ہیں۔ ایک خوشی روزہ رکھنے والے کے لئے وہ ہوتی ہے جبکہ وہ روزہ کھولتا ہے۔ اور دوسری خوشی وہ ہوگی جب وہ خدا کو ملے گا۔

(۳) روزہ دار کو اس مبارک مہینہ میں ذکر الٰہی۔ نماز تہجد۔ تلاوت قرآن پاک کا بہت موقع ملتا ہے جس سے وہ قرب الٰہی میں ترقی کر سکتا ہے۔

(۴) اس ماہ میں ضبط نفس اور ترک خواہشات کی مشق کرائی جاتی ہے۔ جب روزہ دار بھوک اور پیاس پر صبر کرے گا تو وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں بھی مشکلات پر صبر کر سکے گا۔

(۵) بہت سی فضول عادتوں سے انسان اس مبارک ماہ میں بچ سکتا ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو نسوار۔ پان افیم حقہ یا سگرٹ کی عادت ہوتی ہے۔ لیکن روزہ ان تمام چیزوں کو چھوڑنے کی مشق کراتا ہے۔ کیونکہ جب وہ ایک ماہ پورا صبح سے شام تک یہ چیزیں چھوڑ سکتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ان کو بالکل ترک نہ کر سکے۔

(۶) روزہ سے بہت سی معدہ کی بیماریوں سے انسان محفوظ ہو سکتا ہے آجکل یورپ میں متعدد خطرناک امراض کا علاج فاقہ سے کیا جاتا ہے۔

(۷) روزہ دار کو ایک ماہ بھوک اور پیاس برداشت کرنے سے غریبوں مسکینوں اور مفلسوں کی حالت کا بخوبی اندازہ ہو جائے گا اور اس طرح اسے ان لوگوں کی امداد کرنے اور صدقہ و خیرات کرنے میں حقیقی لطف و مسرت حاصل ہوگا۔

(۸) انسان فحش گوئی۔ دروغگوئی سے بچ سکتا ہے۔ کیونکہ ان سے بچنا روزہ کا لازمی جزو ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جس نے یہ چیزیں نہ چھوڑیں تو خدا کو اس کا کھانا اور پینا چھوڑ دینا کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔

## صدقۃ الفطر اور عید فنڈ

یہ دو الگ الگ چندے ہیں ان میں سے ایک یعنی صدقۃ الفطر تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے پایا جاتا ہے اور یہ تمام مسلمان مردوں عورتوں بچوں خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے حتیٰ کہ ان نوزائیدہ بچوں پر بھی جو عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے پیدا ہوں۔ حالات کے لحاظ سے صاحب استطاعت کے لئے ایک صاع غلہ (پونے تین سیر) اور غریب کے لئے نصف صاع غلہ مقرر ہے۔

عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے اور اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے ایک روپیہ فی کس ہے اس کی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی میں اسلام کو بھی شامل کر لیا جائے کیونکہ فی زمانہ اسلام سے بڑھ کر کوئی اور بے کس اور محتاج نہیں اس لئے اپنی خوشی میں اسلام کی خوشی اور حیات کی وابستگی کے لئے احمدی احباب کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئیے۔

دعا ہے کہ خداوند کریم ہم سب کو رمضان المبارک کے فیوض و برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق دے تاکہ ہم اپنی اپنی ذمہ داریوں سے کما حقہ سبکدوش ہو سکیں اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ترقی کی منازل طے کرتے چلے جائیں ؛

# جماعت کراچی اور تحریک جدید

گذشتہ ہفتہ سے پیوستہ ہفتہ کے خطبہ نمبر اور اسکے بعد کے پرچہ میں جماعت کراچی کے ان مخلصین کے نام شائع ہو چکے ہیں۔ جو ۲۸ فروری تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر چکے تھے۔ آج مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک سیکرٹری تحریک جدید مال مرکزیہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہمارے ہر حلقہ کے عہدہ دار جو تحریک جدید کے جہاد کبیر میں جوش۔ شوق اور سرگرم عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسکی دعا ہوئی توفیق سے تیز تر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ پہلے عشرہ مارچ تک اکاون ہزار روپیہ وصول ہو چکا ہے۔ الحمد للہ یہ رقم انکے گذشتہ سال کے وعدہ کے مقابل ۷۸٪ اور سال رواں کے ۷۵ ہزار کے وعدے کے مقابل قریباً ۷۰ فیصدی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

انکی اطلاع ہے کہ ہم مجلس مشاورت تک بفضل خدا سارا وعدہ ادا کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ تا اسکے بعد آخر سال تک یعنی ۳۱-۱۰-۵۸ تک ۲۵ ہزار ادا کر سکیں۔ اور جماعت کراچی کا کل چندہ جماعت کے وعدوں کا ¼ حصہ ادا ہو جائے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک مجلس مشاورت میں فرمایا تھا۔ کہ جماعت کراچی کا چندہ تحریک جدید کل جماعت کے چندہ کا ¼ حصہ ہے اس سال تو کم تھا۔ مگر اس سال جماعت کراچی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف عمل ہے۔

انکے اس جذبہ اور ایثار اور جدوجہد کی مثال دیکھ کر دفتر وکیل المال تحریک جدید نے دوسری شہری بڑی بڑی جماعتوں کا جائزہ لیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ ان میں سے کسی جماعت کا دس کسی کا پندرہ کسی کا بیس یا پچیس فیصدی سال رواں ادا ہے اور ایسی جماعتوں کی اس وقت تک کی ادائیگی اوسطاً بیس فیصدی کے قریب پڑتی ہے۔ ظاہر ہے کہ نومبر، دسمبر، جنوری، فروری اور مارچ نصف گذر گیا ہے اور آخر مارچ میں پانچ ماہ گذر جائیں گے۔ اور اپریل کا چھٹا مہینہ ہوگا۔ پہلے چھ ماہ کے عرصہ میں جو سابقون الاولون کا ہے اس عرصہ میں وعدوں کی وصولی کم سے کم ساٹھ، ستر فیصدی ہونی ضروری ہے کیونکہ بعض مخیر، مخلص اپنے وعدے سالم ہی ادا کر دیتے ہیں اور جو قسط سے ادا کرنے والے ہیں انکی بھی چھ قسطیں آکر نصف حصہ وعدہ ادا ہو جاتا ہے۔ پس اس طرح چھ ماہ تک ساٹھ، ستر فیصدی ہونا ضروری ہے جن جماعتوں کی وصولی بہت کم ہے۔ انکو دفتر وکیل المال اطلاع دے رہا ہے تا وہ کوشش کریں اور مارچ یا بعد مجلس مشاورت اپریل تک اپنا وعدہ جن کا بڑا وعدہ ہو۔ وہ ساٹھ، ستر فیصدی ادا کر سکیں۔ اور جن کا بلحاظ جماعت تھوڑا ہو وہ سالم وعدہ اس ماہ ہی ادا کر دیں۔ تا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ تحریک جدید کے اتنی سال کے وعدے بیرون ممالک کے تبلیغ اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے پانچ ماہ کے عرصہ میں جمع ہو جائیں۔

اس نوٹ کے ساتھ ذیل میں جماعت کراچی کی فہرست جن کے وعدے نصف مارچ تک پورے ہو چکے ہیں۔ دی جا رہی ہے۔

چوہدری عبدالمجید صاحب ایگزیکٹو انجنیر -/۵۶۰ وعدہ -/۲۶۰ تھا۔ آپکو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ ایک سو روپیہ وعدہ پر مزید اضافہ کر کے دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

چوہدری محمود نواز صاحب ابن چوہدری شاہنواز صاحب شرقی -/۲۶

چوہدری منیر احمد صاحب " " -/۶۰

اہلیہ صاحبہ چوہدری شاہنواز صاحب حلقہ شرقی کراچی -/۳۵۸

امۃ الحی صاحبہ بنت چوہدری شاہنواز صاحب کراچی -/۱۱۸

امۃ الہادی صاحبہ بنت " " -/۱۱۸

ملک جلال الدین صاحب حلقہ جنوبی -/۳۱۵

سیٹھ محبوب علی صاحب " -/۴۵

مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب حلقہ رام سوامی -/۲۳

چوہدری محمد یوسف صاحب حلقہ رام سوامی -/۱۰۶

میجر شمیم احمد حلقہ لارنس روڈ -/۵۸۵

ان کے والد صاحب مرحوم " -/۲۵

میجر صاحب نے اپنے وعدے پر -/۸۰ اضافہ کر کے دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرما کر نعم البدل دے۔ آمین

سید شرافت حسین صاحب حلقہ سعید منزل -/۳۵

سید انتظار حسین صاحب " -/۳۴۶

اس میں -/۲۱ کا مزید اضافہ ہے شکریہ

ملک فضل حق صاحب معہ اہل و عیال -/۳۴

حسن احمد صاحب ظفر مارٹن روڈ -/۱۵/۴

اہلیہ چوہدری لطیف احمد صاحب طاہر جنوبی -/۵۳

عبدالمالک صاحب ابن " " -/۱۳

امۃ النصیر صاحبہ بنت " " -/۱۱

چوہدری صدر الدین صاحب کھوکھر -/۲۰۰

حمیدہ بیگم اہلیہ " " -/۱۴

امۃ المومن صاحبہ بنت " -/۳

امۃ البصیر صاحبہ -/۲ - امۃ المتین صاحبہ -/۲ امۃ الودود صاحبہ -/۹/۰

شمش داؤد صاحب -/۳ - قمر داؤد صاحب -/۳ -/۶

جمیل احمد صاحب پال -/۶/۸

محمودہ بیگم اہلیہ مرحومہ مولوی صدر الدین صاحب کھوکھر -/۱۴

راجن بی بی اہلیہ فیروز الدین پال -/۱۶

مرزا عطاء الرحمٰن صاحب حلقہ رام سوامی -/۱۰

چوہدری عبدالسلام صاحب -/۲۰

مرزا عبدالوحید بیگ صاحب حلقہ رام سوامی -/۶۵

چوہدری ظفر حسن صاحب " -/۸۰

غازی فضل حق صاحب حلقہ رام سوامی -/۵

عبدالمجید صاحب نسیم " " -/۶

ولی محمد صاحب " " -/۴

محمد اسمٰعیل صدیقی " " -/۲

حمید اللہ صاحب " " -/۵

میر محمد احمد صاحب تالپور " -/۲۰

ذاکر حسین صاحب غیر از جماعت " -/۱۰

جان محمد صاحب " -/۵۱

ابو الخیر صاحب " -/۲۵

داروغہ سلطان بخش صاحب " -/۲۵

پاپولر ٹوبیکو کمپنی کراچی " -/۲۰۰

غیر از جماعت احباب کی کل رقم پانچ احباب کی -/۳۱۱ ہے۔ یہ وہ ہیں جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں نے یہ نیک تحریک فرمائی۔ کہ بیرون ممالک میں تبلیغ اسلام ہو رہی ہے۔ اس میں حصہ لینا اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے۔ اور ان کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ درد پیدا فرمایا اور انہوں نے فرشتوں کی اس نیکی کی تحریک پر لبیک کہا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور نعم البدل دے۔ آمین

محمد احمد صاحب کھوکھر حلقہ رام سوامی -/۱۰

عبداللہ خاں صاحب فیڈرل ایریا -/۲۵

یوسف علی صاحب ملیر چھاؤنی -/۵

## ضلع گوجرانوالہ کی احمدی جماعتیں توجہ فرمائیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر سکنڈے نیویا مشن کے لئے جو رقم ضلع گوجرانوالہ کے ذمہ لگائی گئی تھی۔ بہت افسوس ہے کہ ابھی تک وہ پوری طرح وصول نہیں ہو سکی جن احباب اور جماعتوں نے ابھی تک اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا۔ براہ کرم وہ جلد توجہ فرما کر اپنے فرض سے سبکدوش ہونے کی کوشش کریں۔

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ)

## دعائے نعم البدل

خاکسار کا لڑکا منیر احمد عمر ساڑھے چھ سال جو کہ چھ لڑکیوں کے بعد پیدا ہوا تھا دو تین روز بیمار رہنے کے بعد انتقال کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون خاندان میں اکیلا احمدی ہوں۔ شادی کے بیس سال بعد یہ بچہ پیدا ہوا تھا۔ احباب خاص طور پر دعائے نعم البدل فرمائیں۔

(خاکسار شیخ فیروز الدین بزاز مسجد مارکیٹ اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

## درخواست دعا

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ ثریا اقبال اہلیہ جمعدار غلام رسول صاحب آف کویت ربوہ دار الرحمت میں سخت بیمار ہے۔ درویشان قادیان و احباب جماعت سے دعا کی استدعا ہے

حلیمہ ناصرہ از جہلم

# وین گارڈ کے ٹرانسمیٹر میں آفتابی بیٹریاں استعمال کی گئی ہیں

## ایک سال سے زائد عرصہ تک ریڈیو سگنل جاری رہنے کی توقع

واشنگٹن ۲۰ مارچ امریکہ کے دوسرے مصنوعی سیارے وین گارڈ میں ایک ایسا ریڈیو ٹرانسمیٹر لگایا گیا ہے۔ جو آفتابی بیٹریوں کے ذریعے کئی سال تک کام کر سکتا ہے۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ کم از کم ایک سال تک یہ ٹرانسمیٹر سگنل نشر کرتا رہے گا۔

وین گارڈ زمین کے گرد چکر لگاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ اڑھائی ہزار میل اور کم سے کم چار سو میل کے فاصلے پر رہتا ہے اور وہ تقریباً انیس ہزار میل کی رفتار سے سفر کر رہا ہے۔ چنانچہ اس کی افادیت کا انحصار زیادہ تر آفتابی بیٹریوں پر ہے۔ اس کے اندرونی درجہ حرارت کے متعلق معلومات کی فراہمی چند مہینے بعد بند ہو جائے گی۔

یہ آفتابی بیٹریاں جن کی تعداد چھ ہے آرمی سگنل انجنیئرنگ لیبارٹری نے تیار کی ہے انہیں سیارے کے ایلومینیم کے خول کے نیچے ایک خصوصی شیشے کی کھڑکیوں میں اس طرح نصب کیا گیا ہے کہ ان میں سے کم از کم ایک بیٹری کا رخ ہمیشہ سورج کی جانب رہیگا ویسے وین گارڈ اپنے مدار کا چالیس فی صد وقت زمین کے سائے میں گذارتا ہے۔

آفتابی بیٹری میں سلیکون کی اٹھارہ باریک تہیں اوپر نیچے رکھی ہوئی ہیں۔ یہ مثبت اور منفی تہیں اپنی بدلتی ہوئی برقی خصوصیات کی بدولت آفتابی شعاعوں کو برقی لہروں میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ اس قسم کی آفتابی بیٹری سب سے پہلے بیل ٹیلی فون کمپنی نے ۱۹۵۴ء میں تیار کی تھی اور آج کل یہ بیٹریاں بعض دیہی علاقوں میں ٹیلی فون لائنوں کی طاقت بڑھانے کے لئے استعمال کی جا رہی ہیں۔ وین گارڈ کی بیٹریاں بھی اصل میں انہی کی ایک بہتر قسم ہے۔

ان آفتابی بیٹریوں کی عمر کا انحصار اس بات پر ہے کہ ان کے سامنے جو شیشہ لگا ہوا ہے وہ شہابی ذرات کے ٹکرانے سے کتنی دیر میں دھندلا پڑتا ہے . . . . . . . .

. . . . . . . . سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ان ذرات سے شیشے کی سطح پر جو خراشیں پڑیں گی۔ ان سے آفتابی شعاعیں مدھم پڑ جائیں گی۔ اور بیٹریاں کافی توانائی جذب نہ کر سکیں گی۔

سائنس دان مصنوعی سیارے کی آفتابی توانائی کی افادیت کے بارے میں خاص طور پر جوش کا اظہار کر رہے ہیں۔ وین گارڈ پراجیکٹ کے ڈائریکٹر جان پی ہیگن نے کہا ہے کہ آفتابی ٹرانسمیٹر اس وقت تک مسلسل کام کرتا رہے گا۔ جب تک ان بیٹریوں کو سورج کی شعاعیں پہنچتی رہیں گی۔ اگرچہ ڈاکٹر ہیگن نے صرف اتنا کہا ہے کہ یہ آلات طویل مدت تک کام دیں گے۔

لیکن اس پراجیکٹ کے ایک اور سائنس دان ڈاکٹر ہانس زیگلر کو یقین ہے کہ یہ کم از کم ایک سال بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ مدت تک کام کرتے رہیں گے۔ اور مدت کا انحصار اس پر ہے کہ شہابی پتھر ان کو کتنا نقصان پہنچاتے ہیں۔ سائنس دانوں کا خیال یہ ہے کہ جب تک خلائی جہازوں کے لئے ایٹمی بجلی کے انجن تیار نہیں ہو جاتے۔ اس وقت تک مصنوعی سیاروں سے ٹیلی ویژن پر تصویریں حاصل کرنے کے لئے بھی آفتاب توانائی پر ہی انحصار کرنا پڑے گا

وین گارڈ پراجیکٹ کے کارکنوں نے پہلے ہی اس سلسلے میں کام شروع کر دیا ہے کہ ایک مصنوعی سیارے میں ایک چھوٹا سا ٹیلی ویژن کیمرہ نصب کیا جائے۔ انہیں اگرچہ یہ توقع نہیں ہے کہ عام کاروباری قسم کے ٹیلی ویژن کی طرح اس سے تصویریں حاصل کی جاسکیں گی۔ لیکن ایسی تصویریں ضرور مل جائیں گی جن کی بدولت انسان کی آنکھ کرۂ زمین کو خلا سے دیکھ سکے گی۔

ایک ایسی آفتابی بیٹری جس کی سطح ایک مربع گز ہو تقریباً ایک ہزار واٹ بجلی پیدا کرے گی۔ چنانچہ اس کے ذریعہ خلا سے ٹیلی ویژن تصویریں نشر کرنا ممکن ہو جائیگا۔

## کیپٹن ظفر اقبال کو

### تمغہ "ہلال جرأت" عطا کیا گیا

لاہور ۲۰ مارچ۔ پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے پنجاب رجمنٹ کے کیپٹن ظفر اقبال مرحوم کو شجاعت کا دوسرا سب سے بڑا قومی تمغہ "ہلال جرأت" عطا کیا ہے۔ مرحوم کی طرف سے یہ تمغہ ان کے ۶۵ سالہ بوڑھے باپ سردار بہادر احمد داد او بی آئی نے وصول کیا

تمغہ کے ساتھ جو سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے اس پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہیں

"کیپٹن ظفر اقبال نے فقید المثال جرأت کا مظاہرہ کیا۔ اپنے ساتھیوں کا دل بڑھانے کے لئے انہوں نے جان بوجھ کر خطرہ مول لیا۔ اور آخرکار اپنے ایک ساتھی کی لاش حاصل کرنے کے لئے اپنی جان کی قربانی دے دی۔ ایسی جرأت کا مظاہرہ اور قربانی کا یہ مظاہرہ فقید المثال شجاعت کی مثال کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

# سائنسی ترقی کے میدان میں امریکہ ہمیشہ روس سے پیچھے رہیگا

## روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف کا دعویٰ

ماسکو ۲۰ مارچ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف نے کل تین امریکی مبصرین سے کہا کہ سائنسی ترقی کے میدان میں امریکہ اب روس کے مقابلہ میں ہمیشہ پیچھے رہے گا

مسٹر خروشیف نے کہا اس کا سبب یہ نہیں ہے۔ کہ روسیوں کے بالمقابل امریکہ میں جوہر کا فقدان ہے بلکہ سبب یہ ہے کہ روس میں قابل نوجوانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ان میں سے ضرورت کے مطابق افراد منتخب کئے جا سکتے ہیں

مسٹر خروشیف نے امریکہ کے تین مبصروں سے جو سپریم سوویت کے انتخابات کا مشاہدہ کرنے کے لئے روس آئے ہیں۔ ڈیڑھ گھنٹے تک گفتگو کی۔

روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ روسی اخبارات امریکہ میں بے روزگاری کے متعلق امریکی مزدور لیڈر مسٹر جارج مینی کی مکمل رپورٹ شائع کریں گے۔ امریکہ میں بے روزگاری کے متعلق مینی کی تشویش بالکل قابل فہم ہے۔ ہم ان کی تقریر کا پورا متن شائع کریں گے۔ کیونکہ ہمارے ملک کے نوجوان سرمایہ داری کے نتائج اور اس کی خامیوں سے ناواقف ہیں۔

## ڈاکخانے میں سات ہزار روپے کی رقم غائب

ملتان ۲۰ مارچ، کل صبح ملتان چھاؤنی کے بڑے ڈاکخانے میں سات ہزار روپے کی رقم غائب پائی گئی۔ جب پولیس میں رپٹ درج کرائی گئی تو ساڑھے چھ ہزار روپے کے کرنسی نوٹ ڈاکخانے کے لیٹر بکس سے ملے۔ تاہم پانسو روپے بدستور غائب ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے سات ہزار روپے چرائے وہ ساڑھے چھ ہزار لیٹر بکس میں پھینک گیا تاکہ موقع ملنے پر وہ یہاں سے روپیہ نکال سکے۔ پولیس نے خزانچی اور اس کے بیٹے کو زیر حراست لے لیا۔

## برطانیہ پر امریکی طیاروں کی پرواز

لندن ۲۰ مارچ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے دارالعوام میں سوالات کی بوچھاڑ کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ میں برطانوی اور امریکی طیارے ہائیڈروجن بم لے کر بدستور پرواز کرتے رہیں گے۔ اور جنوبی کیرولینا میں جو حادثہ ہوا ہے اس کے باوجود اس سلسلہ میں برطانوی حکومت کی پالیسی تبدیل نہیں ہوگی۔

## لاقانونیت کے خاتمے کا تہیہ

لاہور ۲۰ مارچ مغربی پاکستان کے نئے وزیر اعلیٰ نواب مظفر علی قزلباش نے اعلان کیا ہے کہ میری حکومت صوبے سے لاقانونیت کا خاتمہ کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی وہ سرکاری افسروں کی زیادتی یا اس قسم کے دوسرے واقعات سے براہ راست انہیں مطلع کریں آپ نے وعدہ کیا کہ وہ تمام معاملات کی خود چھان بین کے بعد ملزم کو قرار واقعی سزا دلائیں گے۔ خواہ وہ کتنے ہی بڑے رتبہ کا مالک کیوں نہ ہو۔

وزیر اعلیٰ نے یہ بیان ایک رکن اسمبلی مسٹر علی بلادل خاں کی اس شکایت کے بعد کہ پولیس نے ان کے ساتھ بڑی زیادتیاں کی ہیں . . . . . . . . . .

. . . . . . . . . وزیر . . . نے کہا کہ مسٹر علی بلادل نے بڑے دردناک واقعات بیان کئے ہیں جن سے مجھے بڑا دکھ پہنچا ہے۔ ہر حکومت کا فرض ہے کہ وہ پاکستان کے ہر شہری کو اس قسم کے ناروا سلوک سے محفوظ رکھے

وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ میں مسٹر علی بلادل کی تقریر کی بنیاد پر تحقیقات شروع کراؤں گا۔ اور اگر ان کے الزامات درست ثابت ہوئے تو مجرموں کو قرار واقعی سزا دوں گا۔

# "آزادانہ و منصفانہ انتخابات کے بغیر جمہوریت کا مستقبل خطرہ میں پڑ جائیگا"

## "سمگلر اور ذخیرہ اندوز ملک کے غدار ہیں" (نون)

لائل پور ۲۱ مارچ۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں دیانتدارانہ اور بلند کردار کے امیدوار منتخب کریں۔ اور یہ نہ دیکھیں کہ ایسے دیانتدار امیدوار کس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملک فیروز خان نون نے یقین دلایا کہ عام انتخابات اس سال نومبر میں ہی ہوں گے۔ اور یہ انتخابات پوری طرح آزادانہ و منصفانہ ہوں گے۔

لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے زیر اہتمام سالانہ میلہ مویشیاں میں انعامات تقسیم کرتے ہوئے ملک فیروز خان نون نے سرکاری افسروں پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں کوئی مداخلت نہ کریں۔ آپ نے کہا کہ "جو افسر جلد ترقیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ سیاستدانوں کے منظور نظر بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ذہنیت سخت قابل مذمت ہے۔ سرکاری افسروں کو بتنے مضبوط کردار کا مظاہرہ کرنا چاہیئے کہ کوئی شخص انہیں انتخابات میں اپنا آلۂ کار نہ بنا سکے۔

آزاد منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ملک نون نے کہا۔ کہ اگر انتخابات آزادانہ و منصفانہ طریقہ سے عمل میں نہ لائے گئے تو پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔"

ملک فیروز خان نون نے کہا "عوام نے موجودہ ارکان اسمبلی و پارلیمنٹ کو جو امانت سونپی تھی اس کے وہ اہل ثابت نہیں ہوئے۔ یہ ارکان اسمبلی گزشتہ آٹھ سال سے سیاسی جوڑ توڑ میں مصروف ہیں اور وہ سیم جیسے مسائل حل کرنے میں ناکام رہے ہیں"۔ ملک نون نے کہا۔ "میں اپنی پارٹی کے لئے ووٹ نہیں مانگتا میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ عوام ایسے لوگوں کو ووٹ دیں جو اپنے ذاتی مقاصد کو ملک کے وسیع تر مفادات کی خاطر قربان کر دیں۔ اور لوگوں کی صحیح نمائندگی کریں۔ میری رائے یہ ہے کہ ہر پارٹی میں اچھے آدمی بھی ہیں اور بُرے بھی۔ عوام سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وہ ووٹ ڈالتے وقت ملک و قوم کے مفادات کو جماعتی سیاسیات پر فوقیت دیں۔

ملک نون نے یقین دلایا کہ میری حکومت سیم کے خطرہ کا مؤثر مقابلہ کریگی چنانچہ دو تین کروڑ کے خرچ سے ٹیوب ویل اور نالیاں کھودی جارہی ہیں سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کے بارے میں وزیر اعظم نے کہا کہ ایسی بدعنوانیاں کرنے والے بلاشبہ ملک کے غدار ہیں اور انہیں شدید ترین سزائیں ملنی چاہئیں۔

## اعلیٰ کانفرنس جنیوا میں بلانے کی تجویز

واشنگٹن ۲۱ مارچ۔ با اختیار حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت امریکہ یہ تجویز پیش کریگی کہ مشرق و مغرب کے اعلیٰ سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کسی امریکی شہر میں نہ ہو بلکہ جنیوا میں بلائی جائے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایسی کانفرنس واشنگٹن میں بلانے کی تجویز روسیوں نے پیش کی تھی انہوں نے امریکی شہر میں پہنچنے کی پیشکش کر رکھی ہے۔

## دریائی پانی کے استعمال کے لئے عالمی ادارہ

نیویارک ۲۱ مارچ۔ پاکستان اور دوسرے چھ ملکوں نے تجویز پیش کی ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے دریاؤں کا پانی کام میں لانے کے لئے اقوام متحدہ کا ایک ادارہ قائم کیا جائے۔ یہ ادارہ دریائی پانی کے بین الاقوامی جھگڑے بھی طے کرائیگا۔

## مغربی پاکستان میں عالمی یوم صحت

لاہور ۲۱ مارچ۔ صوبائی محکمہ صحت کے زیر اہتمام عالمی یوم صحت سات اپریل کو منایا جا رہا ہے۔ اس موقعہ پر ہائی جین انسٹی ٹیوٹ لاہور میں محکمہ صحت کے زیر اہتمام ایک نمائش منعقد ہوگی۔ جس میں عوام کو صحت کے مختلف مسائل سے چارٹ اور فلموں کے ذریعے آگاہ کیا جائے گا۔

## سرکاری ہسپتالوں میں یونانی طریق علاج

لاہور ۲۱ مارچ۔ صوبائی وزیر صحت خان خداداد خان نے کل صوبائی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ حکومت ہسپتالوں میں یونانی اور ہومیو پیتھک طریق علاج جاری کرنے کی ایک سکیم پر غور کر رہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں مرکزی حکومت نے ایک طبی بورڈ بھی قائم کیا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں!

# پہلی طاقت آزمائی میں ری پبلیکن حکومت کی کامیابی

## محکمہ مال کا مطالبہ زر ۱۳۷ کے مقابلے ۱۶۳ ووٹوں سے منظور کیا گیا

لاہور ۲۱ مارچ۔ گزشتہ چار پانچ دن سے صوبائی دارالحکومت میں دو بڑی سیاسی جماعتوں کی جنگ اقتدار کا جو سالانہ ڈرامہ کھیلا جا رہا تھا۔ کل سہ پہر صوبائی اسمبلی کے ہنگامہ خیز اجلاس میں اس کا ڈراپ سین اس طرح ہوا کہ نواب مظفر علی قزلباش کی نئی ری پبلیکن حکومت نے محکمہ مال کے مطالبہ زر پر رائے شماری میں حزب اختلاف کے ۱۳۷ ووٹوں کے مقابلہ میں ۱۶۳ ووٹ حاصل کئے۔

نئی حکومت کی اس کامیابی کے بعد ری پبلکن ارکان کئی منٹ تک نہایت والہانہ انداز میں شور مچاتے رہے۔ پرجوش تالیاں پیٹی گئیں اور بعض ارکان نے نواب مظفر علی قزلباش زندہ باد کے نعرے لگائے۔

دریں اثنا مسلم لیگی ارکان جنہوں نے کامیابی کی امید میں ہنگامہ کی ابتدا کی تھی خاموش بیٹھے رہے۔ البتہ نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈر مسٹر ایم سید نے کہا کہ "یہ کامیابی عارضی ہے ہم کل بھی رائے شماری کرائیں گے اور پھر آپ دیکھیں گے کہ کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

دو مطالبات زر منظور کئے گئے ان میں سے ایک محکمہ مال کا تھا اور دوسرا آبپاشی کا تھا۔ عام نظم و نسق کے تیسرے مطالبے پر بحث جاری تھی کہ اجلاس آج (جمعہ) اڑھائی بجے تک ملتوی ہوگیا۔

## لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کے لئے تیار نہیں ہے۔ آج کا انسان تجربہ اور مشاہدہ پر یقین رکھتا ہے اور کسی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں جس کا تجربہ یا مشاہدہ وہ نہ کر سکے۔ اس لئے سوال صرف قیاسی اور تخیلی ثبوت کا نہیں ہے بلکہ ایسے ثبوت کا سوال ہے جو تجربہ اور مشاہدہ کے مطابق ہو اور حقیقت یہ ہے کہ جتنے بھی اللہ تعالیٰ کے فرستادہ دین حق کی اشاعت کے لئے مبعوث ہوئے ہیں انہوں نے ہمیشہ اپنے دعووں کے ثبوت میں تجربہ اور مشاہدہ پر ہی انحصار رکھا ہے انبیاء علیہم السلام اور ان کے جانشین یہی ثبوت پیش کرتے رہے ہیں اور یہی ثبوت حق الیقین پیدا کرسکتا ہے اس لئے تمام خدا پرستوں کو روسی مقرر کے چیلنج کو سمجھ لینا چاہیئے۔ اگر وہ ایسا ثبوت نہیں پیش کر سکتے تو انہیں اپنی شکست قبول کر لینی چاہیئے۔

**سچی بات تو یہ ہے کہ جن لوگوں کا یہ اعتقاد ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کسی سے کلام نہیں کرتا وہ قطعاً ایسا ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔**

اس لئے آج اللہ تعالیٰ کی ہستی کا یقینی ثبوت جو تجربہ اور مشاہدہ پر انحصار رکھتا ہے بفضل خدا صرف ایک جماعت ہی اس کا دعویٰ رکھتی ہے۔ اور وہ جماعت جماعت احمدیہ ہے۔ اس لئے صرف جماعت احمدیہ ہی روسی مقرر کے اس چیلنج کا جواب دے سکتی ہے اور انشاء اللہ دنیا دیکھے گی کہ جماعت احمدیہ اس چیلنج کا جواب دے کر ہی دم لے گی۔

## یوم جمہوریہ کی چھٹی ۲۴ مارچ کو ہوگی

کراچی ۲۱ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق اس سال ۲۴ مارچ کو تمام پاکستان میں عام تعطیل ہوگی۔ یہ تعطیل اس لئے دی گئی ہے کہ ۲۳ مارچ (یوم جمہوریہ) کو اتوار کا دن ہے۔

## بھارت سے جاپان کو خام لوہا ملے گا

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ جاپان اور بھارت کے نمائندوں نے کل ایک سمجھوتہ پر دستخط کر دیئے ہیں جس کے تحت بھارت ۱۹۶۴ء سے جاپان کو سالانہ ۲۰ لاکھ ٹن خام لوہا فراہم کیا کرے گا۔

## سوڈانی کابینہ کا استعفا

خرطوم ۲۱ مارچ۔ سوڈان کے وزیر اعظم عبداللہ خلیل نے کابینہ کا استعفا پیش کر دیا ہے آج سوڈانی کابینہ کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں نیا وزیر اعظم منتخب کیا جائے گا۔ یہ امر بالکل یقینی معلوم ہوتا ہے (۹) کہ مسٹر خلیل ہی کو دوبارہ وزیر اعظم چن لیا جائے گا۔ توقع ہے کہ ان کی کابینہ مخلوط ہوگی۔ جس میں ان کی اپنی امہ پارٹی اور دو دوسری پارٹیاں شامل ہوں گی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴